اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کافر خاندان کا قبولِ اسلام

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے اس مختصر رسالے کا اول تا آخر ضرور مطالعہ فرمائیں۔

تقویٰ و پرہیز گاری کے انوار:

الحمدللہ عزوجل خالقِ کائنات (جل جلالہٗ) کی زمین پر عشقِ رسول (ﷺ) کا مَدَنی جام تقسیم کرنے والے ایسے مردِ کامل اب بھی موجود ہیں، جو لندن و پیرس کے سنہرے سپنے دیکھنے والوں کو مدینۃ النبی (ﷺ) کی حَسین شاہراہوں کی طرف گامزن کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

عظیم ہستی:

ابھی زمین ایسے نفوسِ قُدسیہ سے خالی نہیں ہوئی جو فیشن کی آفت میں گرفتار لوگوں کو پیارے مصطفیٰ (ﷺ) کی سُنّتِ کریمہ کا اَسیر بنانے کے خواہاں ہیں۔ جو بدنصیب لوگ مسلمان ہونے کے باوجود اَغیار سے رشتۂ محبت جوڑنے پر پُھولے نہیں سماتے، اُن کا رشتہ اللہ تعالیٰ عزوجل اور اُس کے رسول (ﷺ) سے جوڑنے والے ابھی اس جہان میں موجود ہیں۔ یقیناً امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) بھی ان عظیم ہستیوں میں سے ایک ہیں، جو بگڑے ہوئے مُعاشرہ کی اِصلاح کیلئے شب وروز سرگرمِ عمل ہیں۔ آپ (دامت برکاتہم العالیہ) کی مُخلِصانہ جِدّ وجہد کی بَرَکت سے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں مسلمان بالخُصوص نوجوان بُرائیوں سے تائب ہوکر نیکیوں کی راہ پر گامزن ہوچکے ہیں۔

ولیِ کامل:

یہ اللہ عزوجل کا خاص کرم ہے کہ اس نے ہمیں اس پُرفتن دور میں تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیری غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت ابوالبلال حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رَضوی (دامت برکاتہم العالیہ) جیسے ولیِ کامل کی صحبتِ بااثر سے نوازا......۔

آج جن مقبول بارگاہِ بندگانِ خدا عزوجل کو دیکھنے کو آنکھیں ترستی اور روحیں تڑپتی ہیں.......... الحمدللہ عزوجل اس پُرآشوب زمانے میں امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کی پُراثر صحبتوں اور پُرذوق مجلسوں میں یہ نورانی نظارے دیکھے جاسکتے ہیں۔

زبان کی تاثیر:

واقعی جن کی ہر اداسنتِ مصطفیٰ (ﷺ) کی آئینہ دار اور رُوجو مبارک سنتوں سے آراستہ ہو، جن کا روشن چہرہ تقویٰ و پرہیز گاری کے انوار برسارہا ہو، جن کا سنتوں بھرا بیان پیارے مصطفیٰ (ﷺ) کے والہانہ عشق اور خوفِ خدا عزوجل سے لبریز ہو، جن کے مقدس قلب میں امت کی غمخواری کا جذبہ بیکراں موجیں ماررہا ہو، ان کی زبانِ حق ترجمان سے نکلا ہوا ہر جملہ سننے والوں کے دل کی گہرائیوں میں اتر کر مَدَنی انقلاب برپا کردیتا ہے۔

کفر سے توبہ:

الحمدللہ عزوجل بلامبالغہ امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) نے اپنے سنتوں بھرے بیانات کے ذریعے لاکھوں مسلمانوں کے دلوں میں مَدَنی انقلاب برپا کردیا۔ اللہ تعالیٰ عزوجل نے آپ (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان میں سوز وگداز کے ساتھ وہ مَدَنی تاثیر بھی عطا فرمائی ہے، کہ وقتاً فوقتاً آپ (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیانات سن کر غیر مسلم اور بدمذہب بھی تائب ہوجاتے ہیں۔

اسلامی بہنیں:

الحمدللہ عزوجل اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ اس وقت ہزاروں اسلامی بہنیں بھی آپ کے پُرتاثیر بیانات کے ذریعے توفیقِ خداوندی (عزوجل) سے صوم وصلوٰۃ کی پابندی کے ساتھ شرعی پردہ اپنا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔

معزز لوگ :

ارشاداتِ ولایت کے تیر سے گھائل لوگوں میں ایسے ایسے افراد بھی شامل ہیں، جو کل تک لوگوں کی عزت و مال پر ڈاکہ ڈالتے تھے۔ آج وہی لوگ دوسروں کی عزت و مال کے محافظ بن چکے ہیں۔ متعدد شرابی، ہیروئن اور چرس کے ناپاک نشے کے عادی، اب امیرِ اہلسنت کے سنتوں بھرے بیانات سننے کی برکت سے معاشرے کے معزز افراد میں شامل ہو چکے ہیں۔

سچے واقعات:

اس زمانے کے سلسلۂ قادریہ رضویہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت، عالمِ شریعت، قاطع بدعت، حامی سنت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمع رسالت، امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیانات سننے کی برکت سے گناہوں سے تائب ہو کر نیک بننے والے مسلمانوں اور کفر سے توبہ کر کے اسلام قبول کرنے والے خوش نصیبوں کے اکیس ایمان افروز ناقابلِ فراموش سچے واقعات اپنے انداز میں پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے، توجہ کے ساتھ ملاحظہ فرمائیں۔ ان شآء اللہ عزوجل دین و دنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہونگی۔

۲۲ روح پرور ناقابلِ یقین سچے واقعات

(۱) کافر خاتون کا قبول اسلام

یہ ایمان افروز واقعہ کسی نے حلفیہ سنایا! جسے اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی سعی کی جارہی ہے۔ رات کا ایک حصہ گزر چکا تھا، ایک غیر مسلم خاتون کمرے میں بیٹھی ٹیپ ریکارڈر پر چلنے والے سنتوں بھرے بیان کو سننے میں محو تھی۔ اس سے پہلے ایسی درد بھری آواز اور پُر سوز انداز سے وہ ناواقف تھی۔ پُر اثر بیان کے الفاظ دروازۂ دل پر دستکِ حق بن کر تکرار رہے تھے، لبوں پر خاموشی تھی، مگر آنکھوں کی نمی سے محسوس ہو رہا تھا کہ آوازِ حق کی مقدس ضرب سے ایوانِ کفر پر لرزہ طاری ہے۔ موت، قبر اور آخرت کی تیاری کے ساتھ اللہ و رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا مَدَنی ذہن دینے کا انداز اس کی منجمد روح کو پگھلا رہا تھا۔

سنتوں بھرا بیان:

کسی نے اس غیر مسلم خاتون کو دعوتِ اسلامی کے امیر، شیخ طریقت، امیرِ اہلسنّت ابوالبلال حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطارؔ قادری رَضَوی (دامت برکاتہم العالیہ) کی سنتوں بھرے بیان کی کیسیٹ بنام "قبر کی پکار" تحفے میں دی تھی، ایک ولی کامل کا پُرسوز بیان تاثیر کا تیر بن کر دل و دماغ سے کفر کا زنگ دور کر رہا تھا...... آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں میں تیزی آگئی، کفر کا میل دور ہونے لگا، برسوں کی پیاسی زمینِ دل پیغامِ حق کی بارشِ کرم کے مَدَنی چھینٹوں سے سیراب ہو رہی تھی..........

ایمان کی روشنی :

اچانک قریب سوئی ہوئی بچی کسمسا کر رونے لگی، چونک کر بچی کو سنبھالا تو وہ بخار میں تپ رہی تھی .... رات کا وقت، مضافاتی علاقہ، ڈاکٹر تو کُجا میڈیکل اسٹور بھی کھلا ملنے کا امکان نہ تھا۔ غیر مسلم خاتون جو ایک ولی کامل کے بیان کی تاثیر سے گھائل ہو چکی تھی۔ لرزتے ہونٹوں سے بارگاہِ الٰہی عزوجل میں عرض گزار تھی۔ .... اے دنیا اور آخرت کے مالک، جس سنتوں بھرے بیان کے ذریعے تو نے مجھے ابھی کفر کے اندھیرے سے نکلنے اور ایمان کی روشنی پانے کا راستہ دکھایا، تیرے اس مقبول بندے کے درد بھرے ارشادات کا صدقہ، میری بچی کو شفا عطا فرما، اس کا بخار دور کردے۔ ....

سکون و طمانیت:

آج زندگی میں پہلی بات خود تراشیدہ صنم کے بجائے، اَن دیکھے خدا عزوجل کی بارگاہ میں اسکے مقبول ولی (دامت برکاتہم العالیہ) کے واسطے سے دستِ سوال دراز کر کے وہ سکون و طمانیت محسوس کر رہی تھی.......... کیسیٹ کے ذریعے سننے والے اللہ (عزوجل) واحد و یکتا اور اسکے پیارے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ذکرِ خیر پر غور کرتے کرتے وہ نیند کی آغوش میں جا پہنچی۔

کلمۂ طیبہ:

قسمت جاگی، کفر کی تاریک نگری میں ایک ستارہ چمکا، پردۂ خواب پر ایک پُر نور منظر ابھر آیا.......... اس غیر مسلم خاتون نے آسمان کی لامحدود وسعتوں میں کلمۂ طیبہ **لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ** (صلی اللہ علیہ وسلم) نور سے لکھا دیکھا، جس کی روشنی تمام عالم کو منور کر رہی تھی.......... ابھی اس نورانی نظارے سے لطف اندوز ہو رہی تھی، کہ اچانک آنکھ کھل گئی، دور کہیں سے آنے والی اذانِ فجر کی مدھ بھری آواز کانوں میں رَس گھولنے لگی.......... بچی پر ہاتھ رکھا تو بخار اُتر چکا تھا، پلکوں پر آنسو موتی بنکر چمکنے لگے، یقین کو مزید تقویت ملی، اب قبولِ حق میں کوئی رُکاوٹ نہ تھی۔ کفر کے جس ظلمت کدے کی بنیاد امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیان کی ضربِ حق نے اُکھیڑ پھینکی تھی.......... اب وہ ٹوٹ کر چکنا چور ہو چکا تھا، آج کی صبح اسکے لئے نوید ایمان لے کر آئی تھی۔ الحمدُ للہ عزوجل امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیان کی کیسیٹ سننے کی بَرَکت سے وہ غیر مسلم خاتون اپنی تین بچیوں سمیت مقامی مبلغِ دعوتِ اسلامی کے ہاتھوں پر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگئی۔

(۴) غیر مسلم خاندان کا قبولِ اسلام

مبلغِ دعوتِ اسلامی عبدالجبار عطاری (میرپور خاص) کا حلفیہ بیان ہے کہ میری بین الاقوامی اجتماع میں ایک اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی، انہوں نے عمامہ شریف باندھنے کیلئے فرمایا، میں نے ان کے سر پر عمامہ سجانے کے بعد عرض کی! ماشاءاللہ عزوجل آپ بزرگ ہیں عمامہ شریف پہنتے ہیں، پھر بھی باندھنا ابھی تک نہیں سیکھا، میری بات سن کر مسکرائے پھر فرمایا...... بھائی مجھے تو ابھی دین کی بہت سی باتیں سیکھنی ہیں، کیونکہ مجھے اسلام قبول کئے صرف ۶ ماہ ہوئے ہیں۔

نیک صحبت کی برکت:

یہ سن کر میں بہت خوش ہوا، عرض کی، آپ کس بات سے متاثر ہوکر مسلمان ہوئے.......... انہوں نے فرمایا۔ میرا اسلام پر مائل ہونے کا واقعہ بڑا ایمان افروز ہے۔ میں ایک دن اپنے مسلمان دوست عبدالکریم سے ملنے پہنچا، تو میرا دوست اپنے بھائی کیساتھ بیٹھا ٹیپ ریکارڈر میں چلنے والی کیسیٹ کو بغور سننے میں مصروف تھا، وہ اس قدر محویت سے کیسیٹ سن رہا تھے کہ میری جانب رہی توجہ کی اور پھر کیسیٹ سننے لگے۔

پُرسوز بیان:

میں نے بیان کی طرف ان کی اس قدر توجہ پاکر خود بھی کیسیٹ کی آواز کی طرف دھیان کیا۔ اندازِ بیان اگرچہ میرے لئے اجنبی تھا، مگر پہلے ہی لمحے دل کے تاروں کو چھوتا ہوا محسوس ہونے لگا۔ کچھ ہی دیر میں بیان کے پُرسوز انداز اور فکر انگیز ارشادات کی معطر معطر خوشبو نے مجھے اپنا اسیر کرلیا۔ ہر بات روح کی گہرائیوں میں اُترتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

نویدِ محبت:

چونکہ میں نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی تھی، اور مذہب اسلام سے متعلق بھی کافی معلومات تھی.......... لہٰذا بیان سن کر میں لرز گیا، مجھ پر ایک عجیب کیفیت طاری تھی، میرے دوست کے بھائی کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑیاں جاری تھیں، میری آنکھیں اگرچہ خشک تھیں مگر دل تڑپ رہا تھا، میں اُن کے بہتے آنسوؤں کو بڑی عقیدت سے دیکھ رہا تھا، جب دورانِ بیان حضرتِ بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی اذان کا واقعہ سنا، تو میں بھی آنکھوں سے بے اختیار اُمنڈنے والے آنسوؤں کو نہ روک سکا۔ بیان ختم ہو چکا تھا، مگر میری ہچکیاں بندھی ہوئی تھیں، دل کے بند دروازے سے کفر کی سیاہی ہٹنے لگی...... جب جذبات کا طوفان تھا، تو اَصنامِ خود تراشیدہ کی محبت ریزہ ریزہ ہوکر بکھر چکی تھی، اب شاخِ دل پر ایمان کی کلی مسکرا رہی تھی، میں نے دوست سے پوچھا، یہ بیان کرنے والی شخصیت کون ہیں؟ انہوں نے کیسیٹ کا کَوَر دکھاتے ہوئے کہا، کہ یہ عالمِ اسلام کی عظیم ہستی شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی کیسیٹ ہے۔ میں نے نویدِ عقیدت سے مغلوب ہوکر کیسیٹ کے کَوَر پر لکھے ہوئے امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے نام کو چوم لیا۔ بیان کا نام لکھا تھا، حضرتِ بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا واقعہ۔

قبولِ اسلام:

الحمدُ للہ عزوجل امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کا بیان سننے کی بَرَکت سے میں نے اسی وقت دوست کے بھائی (جو دعوتِ اسلامی کے مبلغ ہیں) کے ہاتھ پر کلمۂ طیبہ پڑھ کر اسلام قبول کرلیا۔

انفرادی کوشش:

اب یہ فکر ہوئی کہ میری اولاد جوان اور سمجھدار ہیں، میرے مسلمان ہونے پر نہ جانے کیا ردِّ عمل ظاہر کرے؟ بیوی کا کیا بنے گا؟ اس بات کا اظہار جب میں نے دوست کے بھائی سے کیا، تو انہوں نے امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیانات کی چند کیسیٹیں تحفے میں پیش کیں، اور مدنی مشورہ دیا کہ گھر والوں کو بٹھا کر ان کیسٹوں کو سُنانا۔

بیان کی برکت:

الحمدُ للہ عزوجل میں نے جب گھر والوں کو جمع کر کے امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کا بیان سنوایا، تو اللہ عزوجل کے ولی کامل کے پُر تاثیر بیان نے تمام گھر والوں کے دل کی دنیا زیروزبر کردی.......... میری بیوی اور چھوٹا بیٹا ہچکیوں کیساتھ رونے لگے اور بیان کے اختتام پر پورا خاندان حلقہ بگوشِ اسلام ہوگیا۔

(۳) قادیانیت سے توبہ

سردار آباد (پنجاب) میں ایک قادیانی پروفیسر جو قادیانیوں کے ایک بڑے عہدیدار کا داماد تھا۔ اور علماء کی تقاریر سے باتیں نوٹ کر کے اس کی غلط تشریحات کے ذریعے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی مذموم کوشش کرتا تھا۔

قادیانی پروفیسر:

ایک مرتبہ سردار آباد (پنجاب) میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے عظیم الشان چوک اجتماع میں امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان میں بھی پہنچ گیا، اپنے گھناؤنے عزائم کے تحت ڈائری کھول کر بیان سننے لگا، امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کی مخصوص اصلاحی انداز سامعین کو مبہوت کیے ہوئے تھا، ہر طرف خاموشی تھی، صرف ایک ولی کامل کی آواز دل و دماغ میں ہدایتوں کے چراغ روشن کر رہی تھی، ایک نور تھا جو سینوں میں اُتر رہا تھا۔ قادیانی پروفیسر بھی اس کیف سے محروم نہ رہا، بیان ختم ہو چکا تھا، مگر وہ کھلی ہوئی ڈائری میں کچھ بھی نوٹ نہ کر سکا، اس نے کسی سنی کا ایسا درد بھرا پُر سوز اصلاحی انداز پہلی بار دیکھا تھا۔

رقت انگیز دعا:

ذکر ہوا، پھر امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) نے رقّت انگیز دعا فرمائی، شرکاءِ اجتماع پر رقت طاری تھی، خود آپ (دامت برکاتہم العالیہ) پر گریہ طاری تھا، دم بخود قادیانی پروفیسر کی آنکھوں سے بے ساختہ آنسوؤں کے قطرے ٹپکنے لگے۔ آج پہلی بار اس نے یہ سوچا کہ جس راستے پر یہ چل رہا ہے کہیں وہ غلط تو نہیں؟ دعا کے بعد پہلی مرتبہ خاتم المرسلین (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بارگاہ میں پیش کیے جانے والے صلوٰۃ والسلام میں شریف ہوا۔

کیسیٹ کا تحفہ:

سلام کے بعد جب اجتماع گاہ سے نکلنے لگا تو اچانک اسکی نظر کالج میں پڑھنے والے شاگرد پر پڑی، جس نے سر پر سبز عمامے کا تاج سجا رکھا تھا۔ بڑھ کر ملاقات کی تو وہ بھی چونکا! یہ قادیانی پروفیسر یہاں کیسے؟ ملاقات کے بعد مبلغ نے امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیانات کی چند کیسیٹیں تحفے میں دیں۔

مکتوب:

کچھ عرصے بعد بابُ المدینہ (کراچی) امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کی بارگاہ میں ایک مکتوب پہنچا، جس میں کچھ اس طرح تحریر تھا، کہ میں قادیانی مذہب سے تعلق رکھتا ہوں اور بڑے عہدے پر رہ کر کام کر رہا ہوں۔ میں نے اب تک ۶۰ مسلمانوں کو گمراہ کر کے قادیانی بنایا ہے۔
میں سردار آباد میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے اجتماع میں تنقیدی ذہن لے کر آیا، مگر بیان سُن کر دل میں ہلچل مچ گئی، کسی مبلغ نے آپ کے بیانات کی کیسٹیں دیں، آپ کا بیان سن کر میں پہلے ہی دل کی کیفیت بدلی ہوئی پا رہا تھا، مگر جب دیگر کیسیٹیں سنیں تو لرز اُٹھا، پوری رات روتا رہا ہوں، مجھے کیا کرنا چاہیے؟

دعوت اسلام:

امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتھم العالیہ) نے بلاتاخیر جوابی مکتوب روانہ فرمایا، کہ فوراً توبہ کرکے اسلام قبول کرلیجئے، اور جتنے مسلمانوں کو معاذ اللہ عزوجل مرتد کیا ہے دوبارہ ان کو مسلمان بنانے کی صورت نکالئے۔

قبول اسلام:

جب یہ مکتوب اس پروفیسر کو ملا تو اس نے پڑھ کر فوراً توبہ کی اور مسلمان ہوگیا اور جذبات تاثر سے رونے لگا، پھر قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے بیٹھ گیا.......... اتنے میں اُسکا والد کمرے میں آگیا، اس نے جب روتے دیکھا تو پوچھا کیا بات ہے؟ یہ خاموش رہا، تو والد نے پاس رکھا ہوا امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتھم العالیہ) کا جوابی مکتوب اُٹھاکر پڑھنا شروع کردیا، مکتوب جب پڑھ چکا تو کہنے لگا کہ توبہ کر، تو نے یہ کس سے رابطہ کیا ہے.........؟ اس نے کہا کہ الحمدُ للہ عزوجل توبہ تو میں نے کرلی ہے اور وہ بھی قادیانی مذہب سے...... باپ نے یہ جواب سُنا تو آگ بگولہ ہوگیا، دو چار تھپڑ مارے اور پورے خاندان کو جمع کرلیا۔ ہر طرح سے اس پر شدت کی گئی مگر الحمدُ للہ عزوجل وہ ثابت قدم رہا اور اپنے بیوی بچوں سمیت وہاں سے بابُ المدینہ (کراچی) امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتھم العالیہ) کی بارگاہ میں حاضر ہوکر اس نے اپنے اسلام کا اظہار کیا۔

قادیانیت سے نجات:

الحمدُ للہ عزوجل امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتھم العالیہ) کے بیان سُننے کی برکت سے اس پورے خاندان کو قادیانی مذہب سے نجات مل گئی اور وہ ایمان کے سائے میں زندگی گزارنے لگے۔ اس نومسلم پروفیسر کا کہنا تھا کہ شاید قادیانی ٹولہ مجھے زندہ نہ چھوڑے، بے شک وہ مجھے شہید کردیں، مگر مجھے یہ شہادت کی موت اس کفر کی تاریک زندگی سے زیادہ عزیز ہے۔

(٤) کہاں سے کہاں جا پہنچا!

بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک نوجوان کا بیان ہے، میں ایک فیشن پرست لڑکا تھا روزانہ کم از کم ایک فلم دیکھنے کا معمول، گانے باجے کا اس قدر رَسیا کہ بستر پر ساتھ چھوٹا سا ٹیپ ریکارڈر لیکر گانے سنتے سنتے سوتا اور صبح اُٹھ کر فوراً گانے سننا شروع کردیتا، کھیل کود کا شوقین اور زبان کا اتنا تیز کہ اچھا بھلا قادرُ الکلام بھی کج بحثی میں مجھ سے ہار تسلیم کرلیتا۔

بیان کی تاثیر:

مجھ گنہگار کی قسمت یوں کُھلی کہ کسی نے امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتھم العالیہ) کے بیان ''جہنم کی تباہ کاریاں'' نامی کیسیٹ سننے کیلئے دی، سُنی تو تھرا اُٹھا، گناہوں سے توبہ کی۔ اسی سال ماہِ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں دعوتِ اسلامی کے مرکزی اعتکاف میں بیٹھ گیا۔ یہ میری زندگی کا پہلا اعتکاف تھا، میرے دوست مجھ سے ملنے آئے، وہ میری شرانگیزیوں کے ہمراز تھے، مجھ سے دل لگی کرنے لگے۔

مَدَنی انقلاب:

ایک نے تو یہاں تک کہہ دیا ''ان بے چارے مولاناؤں کو تو چھوڑ!'' یعنی تُو سب کو تو اپنی فریبکاریوں کا نشانہ بناتا ہے مگران نیک لوگوں کو تو بے وقوف مت بنا! میرے ان دوستوں کو یہ کہاں معلوم تھا کہ میں اب وہ شوخ نوجوان ہی نہ رہا تھا جو لوگوں کو دِق کرتا تھا، الحمدُ للہ عزوجل میرے اندر تو مَدَنی انقلاب برپا ہوچکا تھا۔

نگران شوریٰ:

الحمدُ للہ عزوجل امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتھم العالیہ) کے بیان کا کیسیٹ ''جہنم کی تباہ کاریاں'' سُن کر جس نوجوان کی کایا پلٹ ہوگئی، ان کا نام حاجی محمد عمران عطاری ہے، وہ ترقی کرتے کرتے یہ بیان دیتے وقت آج دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران بن چکے ہیں، اور انہیں طریقت میں وکیلِ عطار کی حیثیت سے مسلمانوں کو امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتھم العالیہ) کا مُرید بنانے کی اجازت بھی حاصل ہے۔

(۵)زمیں کھا گئی نوجوان کیسے کیسے

باب الاسلام (سندھ) کے شہر حیدر آباد کے نوجوان بنام محمد علی قائم خانی کا حلفیہ بیان ہے کہ آوارہ دوستوں کے ہمراہ گھومنا، اور نت نئے فیشن اپنا، محبوب مشغلہ تھا۔

ویڈیو سینٹر:

اسی دوران بُری صحبت کی نُحوست سے میوزک اور ویڈیو سینٹر کھولنے کی خواہش پیدا ہوئی، بالآخر دُھوم دَھام سے حُصُولِ رزقِ حرام کے سبب کا افتتاح ہوا۔افسوس! میں دنیا کی غفلت بھری رنگینیوں میں گم، دن رات ''گناہِ جاریہ'' بڑھانے کے منصوبے بناتا رہتا۔

سنتوں بھرا بیان:

میرا چھوٹا بھائی شائق علی عطاری دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھا۔وہ مجھے کبھی سمجھاتا تو میں جھڑک کر خاموش کر دیتا، ایک دن اس نے ڈبنگ والے ٹیپ ریکارڈر میں امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتھم العالیہ) کا سنتوں بھرے بیان کا کیسیٹ بنام ''جہنم کی تباہ کاریاں'' لگا دیا۔

عذاب کی دھشت:

رات جب میں گھر پہنچا تو دینی ماحول سے دُوری کے سبب اُسے لطیفوں کی کیسیٹ سمجھ کر سننے لگا، جب توجہ سے سُنا تو پتا چلا کہ خوفِ خدا عزوجل دِلانے والا کوئی بیان چل رہا ہے، شیطٰن نے ٹیپ بند کرنے کا مشورہ دیا، مگر بیان کے الفاظ میں کچھ ایسی تاثیر تھی کہ توجہ بڑھتی چلی گئی، بیان کے جملے تاثیر کا تیر بن کر دل میں پیوست ہونے لگے،
جہنم کے بھیانک عذابات سن کر گناہوں کی ندامت اور جہنم کے عذاب کی دھشت کے سبب آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے۔

مدنی احساس:

کیسیٹ ختم ہونے پر سامنے رکھی ہوئی امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتھم العالیہ) کے بیان کی دوسری کیسیٹ جسکا نام تھا ''زمیں کھا گئی نوجوان کیسے کیسے'' ٹیپ ریکارڈر میں لگا دی.......... پہلے پُر اثر بیان نے ہی جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا.......... دوسری کیسیٹ نے گرم لوہے پر ہتھوڑے کا کام دیا، میں لرزہ براندام ہو گیا، رہ رہ کر افسوس ہونے لگا کہ ہائے! میں نے جوانی کے قیمتی لمحات کیوں ضائع کیے، زندگی غفلت میں کیوں گزارتا رہا۔کوشش کے باوُجُود میں رات کو سو نہ سکا، عجیب بے چینی کی کیفیت میں روتے، توبہ کرتے اور یہ سوچتے ہوئے رات گزری کہ جلد صبح ہو اور میں حرام کام کو ختم کروں۔

مَدنی انقلاب:

الحمدُ للہ عزوجل امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتھم العالیہ) کے پُر تاثیر بیانات سننے کی برکت سے صبح ہوتے ہی میوزک سینٹر ختم کر دیا۔تمام پوسٹر وغیرہ پھاڑ دیئے۔اور اسی دکان میں دینی کتب، نعتوں اور بیانات کی کیسیٹیں فروخت کر کے رزقِ حلال کے حُصُول کی کوشش شروع کر دی۔الحمدُ للہ عزوجل چہرے پر سنت کے مطابق داڑھی اور سر پر عمامے کا تاج سج گیا۔فرائض و واجبات کی پابندی کے ساتھ نوافل اور دیگر مدنی کاموں میں وقت گزرنے لگا۔

وکیل عطار:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! وہ خوش نصیب اسلامی بھائی امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتھم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیان کی کیسیٹ سننے کی برکت سے گناہوں بھری زندگی چھوڑ کر رضائے الٰہی عزوجل والے کاموں میں لگ گئے اور یہ الفاظ لکھتے وقت وہ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن، باب الاسلام صوبائی مشاورت (سندھ) کے نگران اور سلسلۂ طریقت میں وکیلِ عطار کے منصب پر فائز ہیں۔

(٦) ریٹائیرڈ .D.S.P

بابُ الاسلام سندھ کے علاقہ (چل مدینہ) کے اسلامی بھائی "احمد رضا عطاری" نے بتایا کہ ایک مرتبہ میں "شاپ اولڈ کا بیکرز" پر ایوب عطاری بھائی سے ملاقات کیلئے پہنچا، وہاں ایک شخصیت خریداری میں مصروف تھی، مبلغ نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے معلومات کی تو انہوں نے بتایا کہ میں ریٹائیرڈ .D.S.P ہوں، میرا نام قمر الدین شیخ (مقیم قاسم آباد) ہے، میں نے الیاس قادری صاحب (دامت برکاتہم العالیہ) کو دیکھا نہیں ہے، مگر مجھے ان سے والہانہ عقیدت ومحبت ہے، وہ میرے محسن، اور رَہنما ہیں، اس زمانے کے ولی کامل ہیں، کیونکہ انہوں نے مجھے جہنم کی راہ سے خبردار کر کے اللہ عزوجل کی راہ دکھائی ہے۔

رشوت خور افسر:

انہوں نے مزید کہا، آج سے کم وبیش ۵ سال قبل میں ایک رشوت خور افسر تھا، محکمہ پولیس میں D.S.P کا عہدہ تھا، زندگی عیاشیوں میں گزر رہی تھی، ایسے میں کسی نے مجھے الیاس قادری صاحب (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کے کیسٹ "جہنم کی تباہ کاریاں" تحفے میں دی، میں نے سنا تو کانپ اُٹھا، رشوت کی لی ہوئی رقمیں اور مظلوموں پر کیا ہوا ظلم، مجھے ڈرانے اور بھیانک انجام کا خوف دلانے لگا۔

بیان کی برکت:

صبح اُٹھا تو امیرِ اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کا بیان سننے کی بَرَکت سے میری زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوچکا تھا، حالانکہ میں ہی وہ بدنصیب تھا جو رشوت لینے کے بہانے اور مواقع کی تلاش میں رہتا تھا، مگر الحمدُ للہ عزوجل اب رشوت بھری زندگی سے جان چھڑانے کا ذہن بنا چکا تھا۔

استعفٰی:

آفس پہنچ کر میں نے استعفٰی پیش کردیا، میرے بڑے افسر کو یقین نہیں آرہا تھا! کہنے لگا کیا پاگل ہوگئے ہو؟ لوگ .D.S.P کا عہدہ تو لاکھوں روپے دے کر بھی حاصل کرنے کی جستجو میں رہتے ہیں اور تم اسے اپنے ہاتھوں سے چھوڑ رہے ہو!

رزق میں برکت:

میں نے کہا، رزق دینے کا ذمہ رب عزوجل کا ہے، وہ چاہے گا تو یقیناً اس سے بہتر اور حلال رزق عطا فرمادے گا۔
میرا استعفٰی قبول کرلیا گیا، الحمدُ للہ عزوجل کچھ ہی عرصے میں اللہ عزوجل نے ایسا رزقِ حلال کا ذریعہ عطا فرمادیا کہ مجھے پہلے سے زیادہ آمدنی ہونے لگی اور اپنا ذاتی کاروبار بھی شروع کردیا۔ الحمدُ للہ عزوجل آج وہ اور اس کا سارا خاندان امیرِ اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) سے بیعت کرکے عطاری بن چکا ہے۔

(۷) نوجوان سیّد زادہ:

حیدرآباد (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک نوجوان سیّد زادے محمد شاہد کا بیان ہے، میرا ماڈرن ذہن تھا، طرح طرح کے فیشن اور خوب سیر وتفریح کرنا شوق تھا، زندگی غفلت میں گزر رہی تھی۔

مَدَنی منّے کا واقعہ:

ایسے میں ایک اسلامی بھائی نے امیرِ اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سُنّتوں بھرے بیان کی ایک کیسیٹ بنام "پُراسرار بچہ" یہ کہہ کردی، "اسے ضرور سننا، شاید آپ نے ایسا بیان کبھی نہ سُنا ہو"!
کیسیٹ دینے والے کے جُملہ نے دل پر اثر کیا، تجسس ہوا کہ سنیں تو سہی اس میں کیا ہے! چنانچہ اسی رات کیسیٹ سنی، اس میں خوفِ خدا عزوجل رکھنے والے ایک سیّد زادے (مدنی منّے) کا رقت انگیز واقعہ امیرِ اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) نے بڑے پُرسوز انداز میں بیان کرتے ہوئے ضمناً مَدَنی پھول پیش فرمائے تھے.........

مدنی احساس:

اندازِ بیان ایسا پر درد تھا کہ دل میں اترتا چلا گیا، دل بھر آیا، آنکھیں اشک بار ہوگئیں کہ ایک یہ "سیّد زادہ مَدَنی منا"......؟ اور ایک میں بھی سیّد ہوں، مگر میرا حال کس قدر بُرا ہے۔ میں دل ہی دل می اپنے آپ کو ملامت کرنے لگا، کہ اب تو مجھے سدھر جانا چاہیئے!

مدنی عزم:

میں نے دل میں مضبوط ارادہ کرلیا کہ آئندہ گناہوں سے بچ کر بقیہ زندگی اللہ عزوجل کی اطاعت میں گزارنے کی کوشش کروں گا۔ اسی روز نمازِ فجر باجماعت مسجد میں ادا کی۔ الحمدُ للہ عزوجل امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی برکت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی ہوگئی۔

مدنی انقلاب:

زندگی میں ایسا مَدَنی انقلاب برپا ہوا، کہ فرائض وواجبات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ انگریزی بالوں کی جگہ زلفیں، سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج، چہرے پر سنت کے مطابق ایک مُشت داڑھی اور جسم پر سفید لباس سج گیا۔
الحمدُ للہ عزوجل ایک عرصے تک مدرسۃُ المدینہ میں ناظم کے فرائض انجام دینے کی سعادت بھی ملی اور یہ بیان دیتے وقت آج ایک حلقے کا نگران ہونے شرف حاصل ہے۔

(۸) ۲۲ سالہ نوجوان

حیدرآباد (باب الاسلام) کے علاقہ آفندی ٹاؤن کے ایک ۲۲ سالہ تعلیم یافتہ نوجوان محمد کامران کا بیان ہے کہ میری دوستی معاشرے کے بگڑے ہوئے لوگوں سے تھی، جس وجہ سے میرا اکثر وقت آوارہ گردی اور لڑکیوں کے چکر میں گزرتا، فیشن پرستی جنون کی حد تک تھی، چونکہ مالی حالات اچھے تھے اور والدین کی طرف سے روک ٹوک بھی نہ تھی، لہٰذا گناہوں میں روز افزوں ترقی تھی۔

مَدَنی تحفہ:

خوش قسمتی سے دعوتِ اسلامی کے ایک باعمامہ اسلامی بھائی محمد سہیل عطاری سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے بہت شفقت فرمائی، اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے بُرے ماحول کی بربادی اور مَدَنی ماحول کی بَرَکتیں بتائیں، پھر مجھے امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی ایک کیسیٹ تحفے میں دی۔ حسبِ معمول رات دیر گئے گھر پہنچ کر تھکاوٹ کے باعث سیدھا بستر پر جا پڑا، یاد آیا کہ جیب میں کیسیٹ ہے، دیکھا تو اس پر لکھا تھا، "قبر کا امتحان"۔

موت کی یاد:

تھکن زوروں پر تھی، مگر کیسیٹ کے نام سے سُننے کا تجسس ہوا، لیٹے لیٹے ہاتھ بڑھا کر کیسیٹ قریب رکھے ہوئے ٹیپ ریکارڈر میں لگادی، اور سننے لگا، امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیان نے مجھے ہلا کر رکھ دیا، تھکاوٹ بھول گیا، موت یاد آنے لگی، اپنے ہاتھوں کئے ہوئے گناہ نظروں میں گھومنے لگے، خوف وندامت کے باعث رونے لگا، اُسی وقت توبہ کی اور وضو کرکے نمازِ عشاء ادا کی، کافی دیر مُصلے پر بیٹھا رو رو کر توبہ کرتا رہا۔

مدنی کیفیت:

نیند اُڑ چکی تھی، کافی تاخیر سے سویا، مگر اذانِ فجر سن کر فوراً آنکھ کھل گئی، عجیب کیفیت تھی، نمازِ فجر باجماعت مسجد میں ادا کی، کیسیٹ تحفے میں دینے والے مبلغ بھی موجود تھے، میں ان سے گلے مل کر رونے لگا۔ اور رات امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کا بیان سن کر جو کچھ گزرا وہ بیان کیا، انہوں نے مجھے بہت محبت دی۔

نئی زندگی:

میں نے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں بلاناغہ شرکت شروع کردی، چہرے پر سنت کے مطابق داڑھی اور سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سج گیا۔ درس

بھی سیکھ کردینا شروع کردیا، بین الاقوامی اجتماع قریب تھا، الحمدُ للہ عزوجل میں نے انفرادی کوشش کے ذریعے ۳۰ کے قریب اسلامی بھائی اجتماع میں شرکت کے لئے تیار کئے، جن سے الحمدُ للہ عزوجل تقریباً تمام ہی اسلامی بھائی مدَنی ماحول سے وابستہ ہوکر نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے کوشاں ہوگئے۔

(۹) بد نصیب دولہا

ابوظہبی میں ملازمت کرنے والے مرکز الاولیاء (لاہور) کے خالد محمود کا بیان ہے، ایک باعمامہ اسلامی بھائی نے امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی کیسیٹ ''بدنصیب دولھا'' تحفے میں دی، میں نے ایک رات مکمل بیان سُنا، جس نے مجھے جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ مجھے پہلی مرتبہ اندازہ ہوا کہ اسلام میں فرائض وواجبات اور سنتوں کی کس قدر اہمیت ہے، مگر مجھے دن رات نت نئے فیشن اپنانے اور اوباش دوستوں کے ساتھ آوارہ گردی کرنے ہی سے فرصت نہ تھی.......... میں نے تمام گناہوں سے توبہ کی.......... وضو کرکے نمازِ عشاء ادا کی، داڑھی شریف رکھنے کا ذہن بھی بنا، مگر کچھ ایسے حالات ہوئے کہ اس پر قائم نہ رہ سکا۔

مدنی انقلاب:

چونکہ امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیانات کی کیسیٹیں سننے کی عادت بن گئی تھی۔ لہٰذا اس کی بَرَکت سے جلد ہی چہرہ سنت کے مطابق ایک مٹھی داڑھی سے سج گیا، ابتداً جب اجتماع میں جاتا تو عمامہ شریف پہن لیتا، مگر واپسی پر اُتار دیتا، الحمدُ للہ عزوجل پھر سارا دن عمامہ شریف پہننے کی عادت بن گئی۔ جس بیان کو سن کر میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوا، وہ کیسیٹ ''بدنصیب دولھا'' آج بھی بطورِ یادگار میرے پاس محفوظ ہے۔

(۱۰) نوجوان گلوکار

بابُ الاسلام سندھ کے علاقہ خدا کی بستی کے مقیم محمد سہیل عطاری کا بیان ہے، میں ایک ۱۷ سالہ شوخ مزاج نوجوان تھا، اللہ عزوجل نے اچھی صورت کے ساتھ ساتھ خوش آوازی سے بھی نوازا تھا۔

گلوکاری کا شوق:

گندے ماحول اور بُری صحبت کی وجہ سے گلوکاری کا شوق پیدا ہوا اور میں میوزیکل شعبے سے وابستہ ہوکر فنکشن وغیرہ میں شرکت کے ذریعے وَقت برباد کرنے لگا، نئی نئی جوانی کا نشہ مدہوش کئے ہوئے تھا۔

بیانات کی کیسیٹیں:

بڑے بھائی جو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے.......... اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش فرماتے رہتے مگر چونکہ اجتماع جمعرات کو ہوتا اور اس دن فنکشن وغیرہ بھی زیادہ ہوتے، لہٰذا اجتماع میں شرکت سے محرومی رہتی۔ بڑے بھائی کی عادت تھی کہ اجتماع سے واپسی پر اپنے ساتھ امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیانات کی چند کیسیٹیں ضرور لاتے۔

سنسناہٹ:

ایک دن جب میری دوپہر میں آنکھ کھلی.......... تو امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی کیسیٹ پر نظر پڑی، جس پر لکھا تھا، ''قبر کی پہلی رات'' نام پڑھتے ہی جسم میں ایک لمحے کے لئے سنسناہٹ سی محسوس ہوئی.......... نیند کا خمار تھا.......... واش روم چلا گیا.......... نہا کر نکلا تو طبیعت میں سکون تھا.......... اچانک پھر نظر اُسی کیسیٹ کی طرف اُٹھی اُٹھا کر کیسیٹ چلادی.......... اور بغور سننے لگا..........

ولیِ کامل کی آواز:

امیرِ اہلسنّت (دامت بَرَکاتہم العالیہ) کی پُر سوز آواز کی تاثیر نے مجھے ہلا کر رکھ دیا، جوانی کا نشہ اور خمار اُترنے لگا اور خوفِ خدا عزوجل محسوس ہونے لگا.......... مجھ پر رِقّت طاری ہوگئی میں موت کو یاد کرکے بلند آواز سے ہچکیوں کے ساتھ رونے لگا.......... میرے رونے کی آواز سن کر تمام گھر والے جمع ہوگئے، حقیقت معلوم ہونے پر بھائی نے شفقت سے سینے سے لگالیا، اور میرا ذہن بنایا۔

الحمدُ للہ عزوجل میں نے سابقہ تمام گناہوں سے توبہ کی اور اسی وقت سے نماز شروع کردی بلاناغہ دعوتِ اسلامی کے اجتماع میں شرکت کرنے لگا۔

حلقہ نگران:

امیرِ اہلِسُنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کا بیان سننے کی برکت سے گانے بجانے کی آفت سے ہمیشہ کے لئے جان چھوٹ گئی۔ چند دنوں بعد علاقے کے مبلغ حاجی زبیر عطاری نے ترغیب دلا کر عمامے کا تاج بھی سجادیا، الحمدُ للہ عزوجل آج یہ بیان دیتے وقت میں حلقہ نگران کی ذمہ داری پر کام کررہا ہوں۔

(۱۱) قبر کی پہلی رات

عَرب اَمارات میں اَلْعین شریف کی ایک امریکن کمپنی میں میری جاب تھی، ماڈرن ذہن تھا، فرنچ کٹ داڑھی رکھی تھی، گلے میں دھات کا قیمتی لاکٹ رہتا، معاذ اللہ عزوجل انگریزوں کی طرح نیکر پہن کر کام پر جاتا۔ تنخواہ اچھی تھی، والدین راولپنڈی میں تھے لہٰذا کھلی آزادی ہونے کی وجہ سے..........فرینڈز کے ساتھ گھومنا پھرنا، انٹرنیٹ پر خوب CHATTING کرنا، کانوں میں TOP لگا کر گانے سننا وغیرہ میرے پسندیدہ مشاغل تھے۔

مدنی شفقت:

خوش قسمتی سے ایک باعمامہ اسلامی بھائی لیاقت صاحب کی دعوت پر دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں گیا، وہاں شاہد بھائی سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے اور لیاقت بھائی نے مجھ پر بے حد شفقت فرمائی اور مجھے امیرِ اہلِسُنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی ایک کیسیٹ تحفے میں دی مگر میں نے لاکر گھر میں رکھ دی۔

انفرادی کوشش:

تقریباً ایک ماہ بعد ایک اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش کی بَرَکت سے دوبارہ اجتماع میں حاضری دی، اب کی بار کچھ دل نرم ہوا، گھر آکر اسی رات میں نے کیسیٹ کو تلاش کیا، اُس پر لکھا تھا ''قبر کی پہلی رات'' میں نے اس کو سُنا، سن کر کانپ اُٹھا مجھے ایک دم اپنی موت یاد آگئی، میں نے گناہوں سے توبہ کی اور مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔

مَدَنی کام:

۲ ماہ کے بعد میرا U.K کا ویزا آگیا، میں جانے لگا تو مبلغِ دعوتِ اسلامی حاجی محمد کلیم رضا (دبئی) نے میرے سر پر عمامہ شریف کا تاج سجا دیا۔ U.K آکر میں نے باقاعدہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں حصہ لینا شروع کیا، یہیں شادی بھی کی۔

کیسیٹ سُننے کی برکت:

آج الحمدُ للہ عزوجل اُس کیسیٹ ''قبر کی پہلی رات'' کی بَرَکت سے سفید مَدَنی لباس، سر پر ہر وقت سبز سبز عمامہ شریف کا تاج اور چہرے پر میٹھے میٹھے آقا مدینے والے مصطفٰی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی محبت کی نشانی ایک مٹھی داڑھی سجی ہوئی ہے۔ ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ امیرِ اہلِ سُنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیانات کی کیسیٹیں سننے کی عادت پڑگئی ہے اور الحمدُ للہ عزوجل اس کی برکتیں میں ہی جانتا ہوں۔

(۱۲) پُراَسرار بچہ

حیدرآباد (باب الاسلام سندھ) کے علاقہ آفندی ٹاؤن کے مبلغِ دعوتِ اسلامی محمد سہیل رضا عطاری نے بتایا کہ باب المدینہ (کراچی) جاتے ہوئے دورانِ سفر، بس ڈرائیور کو امیرِ اہلِسُنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کی ''پُراسرار بچہ'' نامی کیسیٹ چلانے کیلئے دی، اُس نے کیسیٹ لگادی۔

روح پرور بیان:

امیرِ اہلِسُنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کا سنتوں بھرا بیان بس میں سوار لوگوں کی اصلاح کے مَدَنی پھولوں سے نوازنے لگا۔ کچھ دیر بعد اچانک مبلغ

کی نظر ڈرائیور کی جانب اُٹھی تو دیکھا، بس ڈرائیور کی آنکھوں سے امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے رقت انگیز بیان کی تاثیر سے آنسو رواں ہیں............ بیان مکمل ہونے تک اس پر اُسی طرح رقت طاری تھی، کیسیٹ ختم ہونے پر، ڈرائیور نے دوبارہ چلائی اور بغور سننے اور آنسو بہانے لگا۔

مَدَنی نیت:

بس سے اُترتے وقت ڈرائیور معلوم کرنے لگا، یہ کس کا بیان ہے؟ میں اپنے گناہوں کو یاد کرکے اس طرح زندگی میں پہلی مرتبہ رویا ہوں۔ مجھے آج احساس ہوا ہے کہ میں نے اب تک زندگی برباد کی ہے، میں نے آئندہ گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرتے ہوئے زندگی گزارنے کی نیت کی ہے۔ میں ان شآءاللہ عزوجل ابھی پہنچتے ہی نماز پڑھوں گا، یہ بیان کسی اللہ عزوجل کے ولی کا ہے، جس کے سننے کی بَرَکت سے میرے دل کی دنیا بدلی ہوئی محسوس ہو رہی ہے۔

(۱۳) T.V کی تباہ کاریاں

حیدرآباد (بابُ الاسلام سندھ) کے علاقہ اردو بازار کے اسلامی بھائی عبداللہ کا بیان ہے کہ انہیں ایک باعمامہ اسلامی بھائی سید محمد شاہد رضا عطاری نے کیسیٹ اجتماع کی دعوت پیش کی، خوش قسمتی سے میں ان کے ساتھ چل پڑا، (میں T.V، خاص طور پر کیبل کا بے حد شوقین تھا)

لذتوں کا نشہ:

اتفاق سے کیسیٹ اجتماع میں امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کا جو بیان چلایا گیا، اس کا نام تھا، ''T.V کی تباہ کاریاں'' اس بیان میں امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) نے گناہوں کی نُحوست بالخصوص T.V کے مہلکات سے متعلق، احساس دلایا تھا، آپ (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کا ایک ایک لفظ دل میں اُترتا چلا گیا، کیبل اور دیگر گناہوں کی لذتوں کا نشہ اُترنے لگا، میں خوفِ خدا عزوجل سے کانپ اُٹھا، میں اپنے دل میں واضح تبدیلی محسوس کر رہا تھا، میں جو کہ نئی نئی فلموں کی تلاش میں رہتا تھا، اب دل میں اس کے لئے نفرت پا رہا تھا۔

T.V سے کراہیت:

جب رات گئے گھر میں داخل ہوا تو حسبِ معمول گھر والے کیبل دیکھنے میں مصروف تھے، میری نظر T.V پر پڑی مگر فوراً جھک گئی، جو T.V مجھے ہر دلعزیز تھا، الحمدُ للہ عزوجل امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرا بیان سننے کی بَرَکت سے اُس سے اب کراہیت وخوف محسوس ہو رہا تھا، میں خاموشی سے دوسرے کمرے میں چلا گیا۔

گناہ کا مرض:

گھر والے خلافِ معمول مجھے سنجیدہ دیکھ کر چونکے، مگر پھر فلم بینی میں مصروف ہوگئے، والدہ نے آکر پوچھا، بیٹا طبیعت تو ٹھیک ہے؟ کیا بتاتا کہ گناہوں کے امراض سے شفاء کیلئے ایک ولی کامل کے فیضان کا جام پی کر آیا ہوں۔ ماں! کی شفقت سے میرے آنسو نکل پڑے۔

مدنی ماحول:

الحمدُ للہ عزوجل میں نے امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیانات سننے کا سلسلہ جاری رکھا، جس کی برکت سے گھر میں مدنی ماحول بن گیا اور باہمی مشورے سے گھر سے T.V نکال دیا گیا۔ الحمدُ للہ عزوجل یہ بیان دیتے ہوئے آج میں دعوتِ اسلامی کا مبلغ اور مَدَنی انعامات کا ذمہ دار ہوں۔

(۱٤) گھر میں مَدَنی ماحول

U.A.E (دبئی) کے رہائشی عبدالحامد عطاری کا بیان ہے کہ کم وبیش ۹ سال قبل دبئی میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے شب برأت کے اجتماع میں شرکت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستگی نصیب ہوئی۔

ماڈرن فیملی:

میں ایک آزاد خیال ماڈرن فیملی سے تعلق رکھتا تھا، جہاں خواتین کے پردے کا تصور تک نہ تھا، میری دلی خواہش تھی کہ گھر میں مدنی ماحول قائم ہو،

میرے بچوں کی والدہ اور گھر کی خواتین باپردہ ہو جائیں مگر یہ ناممکن جیسا نظر آتا تھا، میں سمجھاتا تو سننے کے بجائے میری باتوں کا مذاق بنایا جاتا، میں بہت دلبرداشتہ ہوگیا۔

مدنی حکمت:

ایسے میں دل میں بات آئی کہ امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیانات کی کیسٹیں گھر میں سنائی جائیں، میں اجتماع سے واپسی پر بیانات کی ایسی چند کیسٹیں لے آتا۔ اور ٹیپ ریکارڈر میں لگا دیتا، ان بیانات کی کیسٹوں کی ایسی برکتیں ظاہر ہوئیں، کہ میں حیرت زدہ ہو گیا۔

مدنی انقلاب :

گھر میں سنتوں بھرے بیانات کی برکت سے کچھ ہی عرصے میں گھر میں مکمل مدنی ماحول بن گیا، الحمدُ للہ عزوجل دو بھائیوں نے چہرے پر سنت کے مطابق داڑھی سجالی، گھر کی تمام اسلامی بہنیں شرعی پردے کی پابند ہوگئیں، گھر میں اتنا گندا ماحول تھا کہ (معاذ اللہ) بڑے چھوٹے، مرد، خواتین سبھی میوزک پر ڈانس کرتے اور اس بیہودہ کام میں شریک نہ ہونے والے کو بُرا جانتے۔ گھر میں چار کمرے تھے ہر ایک میں الگ الگ T.V تھا۔

بیان سننے کی برکت:

الحمدُ للہ عزوجل امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی برکت سے ۳ سے ۴ ماہ کے اندر اندر گھر میں سے T.V بھی نکال دیا گیا۔ چھوٹا بھائی سہیل تو V.C.R وغیرہ کا اسقدر شوقین تھا کہ جیسے اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا، الحمدُ للہ عزوجل اس کا شوق بھی جاتا رہا اور چہرے پر سنت کے مطابق داڑھی اور سر پر سبز عمامے کا تاج بھی سج گیا۔

مَدنی تبدیلی:

میوزک پر ٹانگیں تھر کانے اور گانا گانے والے، تلاوت ونعت اور امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان سے قلوب گرمانے لگے۔ الحمدُ للہ عزوجل امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیانات پابندی سے سننے کی برکت سے گھر میں مکمل مدنی ماحول قائم ہوگیا۔ اور کچھ ایسا نشہ چڑھا ہے، کہ گھر والوں کی بیانات سننے کی تو اب عادت بن گئی ہے۔ صرف میرے بچوں کی والدہ روزنہ امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے کم از کم دو بیانات تو لازمی سنتی ہیں!

(۱۵) والدین کو سَتانا حرام ہے

آج سے تقریباً 2001ء تک میں اوباش نوجوان تھا، والدین کی نافرمانی اور بدتمیزی میرا معمول تھا، اس سبب سے والدین مجھ سے سخت بیزار تھے، پھر میری عرب اُمارات کی کمپنی جبلِ علی میں جاب ہوگئی، غلط ماحول میں ایک عرصہ رہنے کی وجہ سے وہاں جا کر بھی حال خراب ہی رہا۔

اچھی صحبت :

میں کبھی کبھی کیمپ کی جامع مسجد میں نماز پڑھ لیتا، یہاں جبلِ علی کے نگران محمد اسلم عطاری درس دیتے تھے، ایک بار درس میں بیٹھا تو انہوں نے بڑی شفقت فرمائی، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کے متعلق بتایا، اور امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی کیسیٹ ''والدین کو ستانا حرام ہے'' تحفے میں پیش کی۔

خوف خدا عزوجل:

گھر آکر جب کیسیٹ سُنی تو گھبرا گیا کہ میں نے تو والدین کو بہت تنگ کیا اور ستایا ہے، خوفِ خدا عزوجل سے رونے لگا، والدین یاد آنے لگے، قدموں میں گر کر مُعافی مانگنے کی خواہش دل کو بے چین کرنے لگی، فوراً گھر رابطہ کیا اور فون پر ہی رو رو کر والدین سے معافی مانگی۔

گھر والوں کی حیرانی :

سارے گھر والے حیران تھے کہ مجھے کیا ہوگیا؟ میں نے بتایا یہ انقلابی تبدیلی امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کا سنتوں بھرا بیان سننے کی برکت

سے پیدا ہوئی ہے۔

نافرمان کی توبہ:

اتفاق سے اس دن جمعرات تھی، میں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی، رورو کر سابقہ گناہوں سے توبہ اور داڑھی کی نیت بھی کرلی۔

الحمدُ للہ عزوجل پابندی سے باجماعت نمازیں پڑھنے لگا اور کچھ ہی عرصے میں سبز سبز عمامے کا تاج بھی پورے دن پہننے کا سلسلہ شروع ہو گیا، درس سیکھ کر دینے کی سعادت بھی پانے لگا۔

فرمانبردار:

الحمدُ للہ عزوجل میں جو ایک معاشرے کا بگڑا ہوا نوجوان اور والدین کا نافرمان تھا، امیرِ اہلِسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیان سننے کی برکت سے والدین کا فرمانبردار بن گیا اور آج یہ بیان دیتے وقت عرب اَمارات میں جبلِ علی کے حلقے کا مَدَنی انعامات کا ذمہ دار ہوں۔

والدین کی حیرت:

جب ۱۰ اکتوبر وطن واپس پہنچا تو والدین کے قدموں میں گر پڑا اور رورو کر معافی مانگی، الحمدُ للہ عزوجل اب میں سنجیدہ اور کم گو ہو گیا ہوں، گھر والے میری اس انقلابی تبدیلی پر آج بھی حیران ہیں۔

(۱۶) فیشن پرست نوجوان

ضیاء کوٹ (سیالکوٹ) کے ایک اسلامی بھائی محمد رفیق عطاری کا بیان ہے، میں فیشن کا متوالا اور .... بری دوستی کا شوقین تھا، شب وروز غفلت میں بسر ہو رہے تھے۔

مدنی توبہ:

ایسے میں 1994ء میں اچانک والد صاحب انتقال فرما گئے، جس سے میرا دل دنیا سے اُچاٹ ہو گیا، ان حالات میں خوش قسمتی سے ایک باعمامہ اسلامی بھائی کی دعوت پر دعوتِ اسلامی کے اجتماع میں شرکت کی اور بعد اجتماع ''بستے'' سے امیرِ اہلِسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی کیسیٹ ''قبر کی پہلی رات'' خریدی، گھر آ کر کیسیٹ چلادی اور بتی بجھادی، سنتوں بھرا بیان سن کر تو میرا رونگٹا رونگٹا خوفِ خدا عزوجل میں کانپنے لگا، مجھ پر لرزہ طاری ہو گیا، اور میں اپنے گناہوں کو یاد کر کے رونے لگا، یہاں تک کہ روتے روتے میری ہچکیاں بندھ گئیں۔

مَدَنی عزم:

میں نے امیرِ اہلِسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کا بیان سننے کی بَرَکت سے سابقہ گناہوں سے توبہ اور آئندہ اللہ ورسول (عزوجل ﷺ) کی رضا میں زندگی گزارنے کا عزم کیا۔

بیان کی برکتیں:

الحمدُ للہ عزوجل اس کے بعد سے آج تک دعوتِ اسلامی کے اجتماع کا ناغہ نہیں ہوا، 1997 میں کویت جانے کی ترکیب بنی، وہاں کا مَدَنی ماحول بھی بہت اچھا لگا، وہاں کے مبلغ شکیل عطاری بھائی کی صحبت وتربیت سے مزید سیکھنے کا موقع ملا۔ الحمدُ للہ عزوجل آج میں سنتوں بھرے بیان کا کیسیٹ سننے کی برکت سے گناہوں والی زندگی سے نَجات پا کر مَدَنی ماحول کی بَرَکتیں لوٹ رہا ہوں۔

(۱۷) بنگلہ دیشی نوجوان

میں محمد صابر بنگلہ دیش کے مشہور شہر سیّد پور کے ایک وڈیو کلب سے وابستہ تھا، کلب کے رنگین ماحول کے اثرات نے میری زندگی کو انتہائی ماڈرن اور بے باک بنا ڈالا تھا، نہ گناہوں کا احساس تھا نہ خوف، جوانی کے غفلت بھرے نشے میں چور جذبات نت نئے فیشن اور جدید انداز گناہ میں ملوث

ہونے کیلئے اُبھارتے اور میں بھی آنکھیں بند کئے بظاہر رنگین مگر انتہائی تاریک راہ پر گامزن تھا۔

غیبی مدد:

ایک روز دورانِ سفر احمد رضا نامی باعمامہ اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی۔ جنہوں نے مختصراً دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول اور قبلہ شیخ طریقت، امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کی مبارک زندگی کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کے اصلاحی بیان کی کیسیٹ بنام چار سنسنی خیز خواب تحفے میں دی، میں نے اپنی لااُبالی طبیعت کے باعث اس واقعے کو کوئی اہمیت نہ دی۔ مجھے معلوم نہ تھا کہ یہ ملاقات غیبی مدد ہے، جو میری زندگی میں مدنی انقلاب پیدا ہونے کا سبب بنے گی۔

غفلت:

ایک رات جب آنکھوں کو چکا چوند کردینے والی رنگ برنگ روشنیوں، قلب کی سختی بڑھانے والی میوزیکل دُھنوں .... کی بدمست محفلوں میں شرکت کے بعد گھر پہنچا تو تھکاوٹ اور نیند کے باعث آنکھیں بوجھل تھیں کپڑے تبدیل کئے بغیر بستر پر خود کو گرادیا، موسم انتہائی سرد تھا۔

گناہ پر ندامت:

استنجے کی سخت حاجت کے باعث لاچار اُٹھا۔ بعد فراغت کپڑے تبدیل کئے تو کیسیٹ پر توجہ گئی، تو اُسے ٹیپ ریکارڈ میں لگا کر لیٹے لیٹے سننے لگا، اندازِ بیان کچھ ایسا دلنشین تھا کہ توجہ بڑھتی گئی، بیان کیا تھا .... بس کمال تھا، جس نے میری عجیب کیفیت کردی، پہلی مرتبہ غفلت وگناہ میں گزری ہوئی زندگی پر ندامت اور خداعزوجل کا خوف محسوس کیا۔

سردی میں نماز:

بیان کے اختتام پر سخت سردی کے باوجود غسل کرکے نمازِ عشاء ادا کی، دورانِ نماز میری آنکھوں سے آنسو جاری تھے .... کافی دیر مصلے پہ بیٹھا روتا اور توبہ کرتا رہا سامنے رکھی تمام فلمی کیسیٹوں کو توڑ ڈالا، صبح نمازِ فجر بھی باجماعت ادا کی۔

مدنی مقصد:

الحمدُ للہ عزوجل امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے پُراثر بیان سننے کی بَرَکت سے میں نمازی، اور سُنّتوں کا عامل بن کر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا ہوں اور میں نے اس مدنی مقصد کو اپنا مقصدِ حیات بنالیا ہے کہ ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔

(۱۸) نمازی ڈاکو

بابُ المدینہ (کراچی) حاجی الطاف جانی کا بیان ہے، (میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوچکا تھا) میرا جگری دوست الطاف بہت زیادہ ماڈرن جوا اور شراب کا عادی اور معاذ اللہ عزوجل گناہوں میں بڑا دلیر تھا، کسی طرح باز نہ آتا تھا، یوں تو وہ بابُ المدینہ (کراچی) سے تعلق رکھتا تھا مگر کاروبار کیلئے اُس نے کولمبو میں مقامی خاتون سے شادی کرلی تھی، ایک بار بابُ المدینہ سے کولمبو روانگی کے وقت میں نے اُس کے سامان میں امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیان کی کیسیٹ ''نمازی ڈاکو'' ڈالدی۔

تاثیر کا اثر:

کولمبو پہنچ کر اُس نے کیسیٹ ٹیپ ریکارڈر پر لگائی، اور توجہ سے سننے لگا، الحمدُ للہ عزوجل نمازی ڈاکو کا واقعہ اور بیان کے مَدَنی پھول تاثیر کا تیر بن کر اُس کے جگر میں پیوست ہونے لگے، اس بیان کی بَرَکت سے اُس میں حیرت انگیز طور پر مدنی انقلاب آگیا! یہاں تک کہ کولمبو جیسے فُحش دعریاں مقام پر اُس نے داڑھی اور سبز سبز عمامہ شریف کا مدنی تاج مستقل طور پر سجالیا اسی مدنی ماحول میں رہ کر دعوتِ اسلامی کا مدنی کام کرنے لگے اور امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) سے مرید ہوکر، قادری عطاری بن گئے۔ 10 جولائی 2003ء کو وہ بلند آواز سے کلمۂ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے موت کی آغوش میں چلے گئے۔

(۱۹) عبرتناک موتیں

ایک بار شارجہ (عَرَب اَمارت) کے اندر کسی تقریب میں امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) تشریف لے گئے، ایک نوجوان جس کا شیو بڑھا ہوا تھا اور سر پر سبز عمامہ سجا ہوا تھا، یکا یک آگے بڑھا اور پُر جوش انداز میں امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) سے لپٹ کر رونے لگا۔

گناہوں کی وادی:

بمشکل تمام اپنے جذبات پر قابو پانے کے بعد اُس نے جو کچھ بتایا اس لبِ لُباب یہ ہے کہ میں میدانِ عمل سے بہت دور گناہوں کی وادیوں میں بھٹک رہا تھا، آپ کے بیان کا کیسیٹ ''عبرتناک موتیں'' کسی طرح ہاتھ آگیا، اُس کو سنتے ہی الحمدُ للّٰہ عزوجل میری کایا پلٹ گئی اور میں گناہوں کے دلدل سے نکل کر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔

(۲۰) مَدَنی منے کی انفرادی کوشش

مدرسۃ المدینہ (چھوٹی گھٹی) میں پڑھنے والے ایک مدنی منے کو قاری صاحب نے امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کی کیسیٹ گھر میں سننے کے لئے دی اور ذہن بنایا کہ گھر والوں کو سُنائیں!

پُر تاثیر جملے:

گھر والوں کو جمع کر کے کیسیٹ 'T.V کی تباہ کاریاں' چلادی، ایک ولی کامل کے پُر اثر جملے تاثیر کا تیر بن کر اُترنے لگے۔ والدہ نے روتے ہوئے کہا، آج سے ہمیں T.V دیکھنے سے توبہ کرلینی چاہیے!

والد نے بھی اسکی تائید کی اور الحمدُ للّٰہ عزوجل تمام گھر والوں کی باہمی رضامندی سے گھر سے T.V نکال دیا گیا۔ گھر والے نمازوں کے عادی اور سنتوں کے پابند بن گئے مزید کیسیٹیں سننے کی برکت سے گھر میں مَدَنی ماحول بھی قائم ہوگیا.........الحمدُ للّٰہ عزوجل تمام گھر والے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے کوشاں ہوگئے۔

(۲۱) تصَوّر مدینہ

حیدرآباد کے علاقہ (لیاقت کالونی) کے رہائشی ۲۵ سالہ نوجوان محمد نعیم عطاری کو کسی نے تصورِ مدینہ کی کیسیٹ تحفے میں دی (امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ جب تصورِ مدینہ فرماتے ہیں..........تو الحمدُ للّٰہ عزوجل کئی خوش نصیب تصور ہی تصور میں مدینے شریف اور سرکارِ مدینہ (ﷺ) کی زیارت سے مشرف ہوجاتے ہیں)۔

مدنی نشہ:

ان کا کہنا ہے کہ جب میں نے کیسیٹ سُنی تو سنتا چلا گیا، امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے عشقِ رسول (ﷺ) میں ڈوبے پُر سوز انداز اور رقّت نے مجھ پر گریہ طاری کردیا۔ میں نے دل میں پہلی مرتبہ مدینے شریف کی محبت وحاضری کی طلب اتنی شدت سے محسوس کی، مجھ پر کیسیٹ سن کر ایسا نشہ طاری ہوا، کہ میں نے ایک ماہ میں کم وبیش ڈبل چھبیس (یعنی 52) مرتبہ اس کیسیٹ کو سُنا۔

عطاری نسبت:

میں جب کیسیٹ سنتا تو دل میں مدینے شریف اور امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کی محبت بڑھتی جاتی، میں نے سوچا جن کی آواز وانداز میں ایسی سوز ورقّت ہے وہ ہستی خود کتنی پُر کشش ہوگی۔ آخرکار میری تمنا کی معراج کا وقت آگیا، میں نے بین الاقوامی اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی اور الحمدُ للّٰہ عزوجل میں امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے مقدس دامن سے وابستہ ہو کر سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہوگیا۔ الحمدُ للّٰہ عزوجل داڑھی شریف سجانے کے ساتھ عمامہ پہننے کی نیت بھی کرلی، اور مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت پانے لگا۔

مدینے شریف کی حاضری:

وہ نوجوان جو لندن وامریکہ کے سپنے دیکھا کرتا تھا، امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کی پُرسوز کیسیٹ سننے کی برکت سے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئے اور مُعاشی طور کمزور ہونے کے باؤ جود الحمدُ للہ عزوجل اب تک ۱۰ مرتبہ مدینے شریف کی حاضری کی سعادت پاچکے ہیں۔

(۲۲) رقّت انگیز دعا

بابُ المدینہ (کراچی) کے اعلیٰ تعلیم یافتہ اسلامی بھائی محمد عابد اختر القادری عطاری نے خداعزوجل کی قسم کھا کر بتایا کہ میں حصولِ تعلیم کے سلسلے میں ۵ سال برطانیہ میں رہا، پاکستان واپسی پر خوش نصیبی سے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول مُیسّر آگیا چہرے پر سنت کے مطابق ایک مُشت داڑھی سج گئی۔

غلط فہمی:

میری رشتے دار خاتون بنتِ شفیع راٹھور جو برطانیہ میں بیاہی گئی تھی اور ان کا ایک نام نہاد مذہبی تنظیم کا گمراہ کن لٹریچر مطالعہ میں تھا، جس سبب سے وہ مَدَنی ماحول سے متعلق غلط فہمی کا شکار تھیں، ملاقات ہونے پر چونکیں! غلط فہمی کے باعث بولیں، تم جیسا اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان یہ کس ماحول سے وابستہ ہوگیا ہے؟ میں نے سمجھانے کی کوشش کی مگر وہ معلومات کی کمی کے باعث مطمئن نہ ہوئیں۔

انفرادی کوشش:

میرے چھوٹے بھائی عادل عطاری نے امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کی رقّت انگیز دعا کی کیسیٹ یہ کہہ کر کہ تنہائی میں سنیئے گا، تحفے میں پیش کی۔

مدنی انقلاب:

دوسرے دن بنتِ شفیع راٹھور نے بتایا کہ میں نے جب کیسیٹ سنی تو لرز اُٹھی، دُعا کی رقّت نے مجھ پر گریہ طاری کردیا، میں پوری زندگی میں اس قدر کبھی نہیں روئی جتنا رات روئی، کیسیٹ ختم ہوچکی تھی، مگر میری ہچکیاں بندھی ہوئی تھیں اور میرا پورا جسم کانپ رہا تھا، الحمدُ للہ عزوجل جب سے نماز ادا کررہی ہوں اور شرعی پردہ کرنے کی بھی نیت کرلی ہے۔

اللہ عزوجل کے ولی:

یقیناً یہ اللہ عزوجل کے ولی ہیں، جن کی دعا نے میرے دل کی دُنیا زیروزَبر کردی ہے، آپ مجھے ان سے مرید کروادیں۔

الحمدُ للہ عزوجل وہ اسلامی بہن مکتوب کے ذریعے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہوکر امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کی مرید بن گئیں اور اسکی بَرَکت سے، فرائض وواجبات کے ساتھ سنتوں اور نوافل کی ادائیگی بھی شروع کردی۔

توجہ فرمائیں:

جن اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کا سنتوں بھرا بیان سُن کر دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول اپنایا ہے اُن سے درخواست ہے کہ یہ فارم اِن لارج کاپی کرواکر پُر کرکے اس پتے "عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر۶" پر بھجوا کر احسان فرمائیں۔

نام:............................ ولدیت:............................ عمر:............................

مکمل پتہ:..

فون نمبر:.................... انقلابی کیسیٹ کا نام:.................... سننے کی تاریخ، ماہ و سن:....................

پہلے کی عملی کیفیت (اگر عبرت کیلئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی وغیرہ:..

کیسیٹ پیش کرنے والے کا پورا نام:..

آپ کی موجودہ ذمّہ داری:..

اس رسالے میں دیئے ہوئے واقعات کے انداز میں تفصیلات اگر لکھ سکیں تو ورنہ جس طرح چاہیں لکھ دیجئے۔

مدنی مشورہ:

جو کسی کا مُرید نہ ہو اسکی خدمت میں مَدَنی مشورہ ہے! کہ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کی ذاتِ مبارکہ کو غنیمت جانتے اور بلا تاخیر ان کا مُرید ہو جائے۔

شیطانی رُکاوٹ:

یہ بات ذہن میں رہے! کہ چونکہ حضور غوثِ پاک (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) کا مرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہٰذا شیطان آپ کو مرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ آپ کے دل میں خیال آئے گا.......... میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں پھر مرید بن جاؤں گا۔

میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آ سنبھالے لہٰذا مرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے، یقیناً مرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں ان شآءاللہ عزوجل فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو اسے بھی سرکار غوثِ اعظم (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) کے سلسلے میں داخل کر کے مرید بنوا کر قادری رَضوی عطاری بنادیں۔

شجرۂ عطاریہ:

الحمدُللہ عزوجل امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) نے ایک بہت ہی پیارا ''شجرہ شریف'' بھی مرتب فرمایا ہے۔ اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں، جو امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) کے ذریعے.......... مرید یا طالب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہٰذا امت کی خیر خواہی کے پیشِ نظر، جہاں آپ خود امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) سے مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقرباء اور اہلِ خانہ، دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دِلا کر مُرید یا طالب کروادیں۔

مرید بننے کا طریقہ:

بہت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں، اس بات کا اظہار کرتے رہتے ہیں! کہ ہم امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) سے مرید یا طالب ہونا چاہتے ہیں۔ مگر ہمیں طریقہ کار معلوم نہیں، تو اگر آپ مرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام، آخری صفحے پر ترتیب وار بمع ولدیت و عمر لکھ کر عالمی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر۶ کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو ان شآءاللہ عزوجل انہیں بھی سلسلہ قادریہ عطاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ اس کے لئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔ مثلاً لڑکی ہو تو میمونہ بنت محمد بلال عمر تقریباً چار سال اور لڑکا ہو تو احمد رضا بن محمد بلال عمر تقریباً چھ سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

"قادری عطاری" یا "قادریہ عطاریہ" بنوانے کے لئے

نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں۔ غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کے لئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

نمبر شمار	نام	بن یا بنت	والد کا نام	عمر	مکمل پتا و فون نمبر

مدنی مشورہ:

اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔ امت کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت جہاں آپ خود مرید ہونا پسند فرمائیں، وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقرباء، دوست احباب اور دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی بیعت کے لئے ترغیب دلا کر مرید کروائیں۔ اور یوں اپنی اور دوسرے مسلمانوں کی آخرت کی بہتری کا سامان کریں۔